فَسْئَلُوْا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

دارالافتاء جامعہ نعیمیہ

فنائے مسجد میں رفاہِ عام کے لیے فلٹر پلانٹ لگانا

سوال:

کیا فنائے مسجد میں واٹر فلٹر پلانٹ کے لیے کمرہ بنایا جاسکتا ہے، جبکہ اس پلانٹ کا واٹر پمپ اور بجلی کا میٹر الگ ہو، اس کا مسجد کے پہلے والے سسٹم سے کنکشن نا ہو اور صرف مسجد کی زمین عوامی فلاح کے لیے استعمال ہوسکتی ہے، (علی اقبال، کراچی)۔

جواب:

مسجد یا اُس کے متعلقات اور فنائے مسجد باقاعدہ ایک وقف کی حیثیت رکھتے ہیں اور وقف میں تغییر حرام ہے، علامہ نظام الدین لکھتے ہیں:

''وَلَا يَجُوْزُ تَغْيِيْرُ الْوَقْفِ عَنْ هَيْئَتِهٖ''، ترجمہ: ''وقف کی ہیئت کو بدلنا جائز نہیں، (فتاویٰ عالمگیری، ج:2، ص:490)''۔

ڈاکٹر وھبہ الزحیلی لکھتے ہیں:

''وَاتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ فِيْ وَقْفِ الْمَسَاجِدِ اَنَّهَا مِنْ بَابِ الْاِسْقَاطِ وَالْعِتْقِ، لَامِلْكَ لِاَحَدٍ فِيْهَا، وَاَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ تَعَالٰى''۔

ترجمہ: ''وقف مساجد میں علماء کا اتفاق ہے کہ یہ ''بابِ اسقاط'' اور اعتاق میں سے ہے اور اس میں کسی (بندے) کی ملکیت نہیں رہتی اور مساجد صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، (فِقْهُ الْاِسْلَامِيْ وَاَدِلَّتُه، ج:10، ص:7602)''۔

فنائے مسجد کا حکم مسجد کی طرح ہے، علامہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''وَالْفِنَاءُ تَبَعُ الْمَسْجِدِ فَيَكُوْنُ حُكْمُهٗ حُكْمَ الْمَسْجِدِ، كَذَا فِيْ ''مُحِيْطِ السَّرَخْسِيْ''۔

ترجمہ: ''فنائے مسجد چونکہ مسجد کے تابع ہے، لہٰذا اس کا بھی وہی حکم ہوگا، جو مسجد کا ہے، ''مُحِيْطِ السَّرَخْسِيْ'' میں اسی طرح ہے، (فتاویٰ عالمگیری، جلد2، ص:462)''۔ یہ بالکل واضح ہے کہ مسجد کی زمین صرف مصالحِ مسجد کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے، عوامی فلاحی منصوبوں کے لیے استعمال نہیں کرسکتے۔ بلکہ اگر کوئی زمین مسجد پر وقف ہو تو اس کو بھی کسی دوسرے مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکتا، علامہ نظام الدین رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

''أَرْضٌ وَقْفٌ عَلٰى مَسْجِدٍ صَارَتْ بِحَالٍ لَا تُزْرَعُ فَجَعَلَهَا رَجُلٌ حَوْضًا لِلْعَامَّةِ لَا يَجُوْزُ لِلْمُسْلِمِيْنَ اِنْتِفَاعُ بِمَاءِ ذٰلِكَ الْحَوْضِ، كَذَا فِيْ ''الْقُنْيَةِ''۔

ترجمہ: ''مسجد کے نام ایک زمین وقف تھی اور وہ اب کاشت کے قابل نہ رہی، کسی نے اس میں عامۃ المسلمین کے لیے تالاب بنوادیا، مسلمانوں کے لیے اس تالاب کے پانی سے فائدہ اٹھانا جائز نہیں، ''قُنْيَه'' میں اسی طرح ہے، (فتاویٰ عالمگیری، جلد2، ص:464)''۔

الغرض فنائے مسجد میں، جو کہ وقف مسجد کے تابع ہے، واٹر فلٹر پلانٹ کے لیے کمرہ بنانا جائز نہیں ہے، خواہ وہ رفاہِ عام کے لیے ہی ہو۔

مفتی منیب الرحمٰن
رئیس دارالافتاء
دارالعلوم جامعہ نعیمیہ کراچی

دارالافتاء